



سوال

(169) قریبی رشتہ داروں کو زکوٰۃ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بھائی کی طرف سے ضرورت مند بھائی کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے (بھائی شادی شدہ ہے، کام بھی کرتا ہے لیکن اس کے پاس بقدر کفایت مال نہیں ہے) کیا فقیر چچا کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے؟ کیا عورت اپنے بھائی یا پھوپھی یا اپنی بہن کو زکوٰۃ دے سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی مرد یا عورت اپنے کسی فقیر بھائی، بہن، بھوپھی، پھوپھی یا دیگر فقیر رشتہ داروں کو زکوٰۃ دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ دلائل کے عموم سے اس کا جواز ثابت ہوتا ہے اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”مسکین کو صدقہ دینا صدقہ ہے جب کہ رشتہ داروں کو صدقہ دینا صدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی بھی۔“ ”ہاں البتہ والدین کو خواہ وہ اس سے بھی اوپر کے درجہ کے ہوں (یعنی دادا، دادی وغیرہ) اور اولاد کو خواہ لڑکے ہوں یا لڑکیاں اور خواہ اس سے بھی نیچے کے درجہ کے ہوں (یعنی پوتے اور نواسے وغیرہ) انہیں زکوٰۃ نہیں دی جا سکتی خواہ فقیر ہوں کیونکہ ان پر حسب استطاعت خرچ کرنا انسان پر فرض ہے جب کوئی اور خرچ کرنے والا موجود نہ ہو!

[مقالات و فتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 265

محدث فتویٰ